معلومات وہدایات

برائے بلدیاتی انتخابات 2015ء

پاکستان عوامی تحریک

365۔ایم ماڈل ٹاؤن لاہور

فون:042-111-140-140

نام کتابچہ : معلومات وہدایات
برائے بلدیاتی انتخابات 2015ء (پنجاب)

تحقیق : اشتیاق احمد، میاں عبدالقادر

ترتیب وتدوین : ساجد محمود بھٹی

سالِ اشاعت : جولائی 2015ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کسی بھی جمہوری ملک میں بلدیاتی ادارے بنیادی حکومتیں کہلاتی ہیں ۔عرف عام میں ان اداروں اور حکومتوں کو سیاسی نرسری بھی کیا جاتا ہے۔جس میں لوگ اپنے مسائل کے حل کے لیے اپنے نمائندے براہ راست خود منتخب کرتے ہیں۔تمام وسائل واختیارات اور مسائل کا حل مقامی سطح پر ممکن ہوتا ہے۔

پاکستان عوامی تحریک نے ہمیشہ بلدیاتی اداروں کے وجود اور مقامی حکومتوں کی تشکیل کو جمہوریت کے لیے ناگزیر قرار دیا ہے۔قائد انقلاب ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے دھرنے کے آخری ایام میں اعلان فرمایا تھا کہ انشاءاللہ آئندہ پاکستان عوامی تحریک انتخابی میدان بھی خالی نہیں چھوڑے گی۔لہٰذا بلدیاتی انتخابات میں بھرپور حصہ لینے کا فیصلہ کیا ہے۔جس کے لیے تنظیمات کو ہدایات جاری کردی گئی ہیں۔

انتخابات جماعتی بنیادوں پر:

پنجاب میں ہونے والے آئندہ بلدیاتی انتخابات جماعتی بنیادوں پر ہونگے۔

بلدیاتی انتخابات اور مقامی حکومت کا قیام

2015ء میں ہونے والے پنجاب کے بلدیاتی انتخابات کے ذریعے جس مقامی حکومت کی تشکیل عمل میں آئے گی اس کی اہمیت کے بارے میں جاننا ہر سیاسی کارکن کے لیے لازم ہے۔تاکہ وہ بہتر اور منظم انداز میں حکومت کے قیام کے لیے اپنا فعال کردار ادا کرسکے اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ضروری معلومات کے لیے یہ کتابچہ ترتیب دیا گیا ہے۔جوکہ موجودہ لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013ء کے عین مطابق ہے۔اگرچہ اطلاعات کے مطابق حکومت ابھی بھی نئی ترامیم لانے کی خواہاں ہے تاہم اگر کوئی نئی ترمیم آئی تو بعدازاں آپ کو آگاہ کردیا جائے گا۔

مقامی حکومتوں کے قیام کی تفصیل درج ذیل ہے۔

یونین کونسل کی تشکیل:

1۔ہر یونین کونسل سے مشترکہ طور پر چیئرمین وائس چیئرمین کا چناؤ براہ راست انتخابی عمل کے ذریعے کیا جائے گا۔

2۔یونین کونسل کی ہر وارڈ جن کی تعداد 6 تک ہوسکتی ہے سے ایک جنرل کونسلر براہ راست انتخابی عمل کے ذریعے منتخب ہوگا۔

3۔ہر یونین کونسل میں سے 2 خواتین ممبران کا چناؤ مخصوص نشستوں کے لیے براہ راست انتخابی عمل کے ذریعے کیا جائے گا۔اور اس مقصد کے لیے ہر یونین کونسل کو 2 حصوں میں تقسیم کیا جائے گا۔

4۔ہر یونین کونسل میں دیہی علاقے سے ایک کسان ممبر جبکہ شہری علاقہ سے ایک مزدور ممبر کا چناؤ براہ راست انتخابی عمل کے ذریعے کیا جائے گا۔

5۔ہر یونین کونسل میں براہ راست انتخابی عمل کے ذریعے ایک یوتھ اور ایک اقلیتی ممبر کا چناؤ کیا جائے گا۔یوتھ ممبر

کے لیےکم سے کم عمر کی حد 21 سال اور زیادہ سے زیادہ 25 سال تک ہوسکتی ہے۔

ضلعی حکومت کی تشکیل:

1۔ضلعی حکومت،ضلع میں موجود یونین کونسلز سے منتخب ہونے والے چیئرمین کے ذریعے آبادی کے تناسب سے عمل میں آئے گی۔

2۔تمام یونین کونسلز کے چیئرمین مل کر مخصوص نشستوں کے لیے بذریعہ ووٹ، 15 خواتین ممبران ، تین کسان ممبران، ایک تکنیکی ماہر، 15 اقلیتی ممبران اور ایک یوتھ ممبر کا چناؤ عمل میں لائیں گے۔

3۔ضلع کونسل کے تمام ممبران اپنے پہلے منعقدہ اجلاس میں ضلعی چیئرمین اور وائس چیئرمین کا چناؤ کریں گے۔اگر کسی ضلع کی آبادی 10 لاکھ سے تجاوز کرگئی ہوتو وہاں وائس چیئرمین کے ساتھ ایک ایڈیشنل چیئرمین کا انتخاب بھی کیا جائے گا۔

میونسپل کمیٹی کی تشکیل:

1۔میونسپل کمیٹی، اس کی حدود میں واقع وارڈ میں سے براہ راست منتخب ہونے والے کونسلرز پر مشتمل ہوگی جس کی تعداد پندرہ تک ہوسکتی ہے۔

2۔میونسپل کمیٹی کے لیے منتخب ارکان اپنے اجلاس میں مخصوص نشستوں کے لیے 5 خواتین ارکان، 3 اقلیتی ارکان 2، مزدور ارکان اور ایک یوتھ ممبر کا چناؤ کریں گے

3۔تمام ارکان میونسپل کمیٹی مشترکہ طور پر چیئرمین، وائس چیئرمین کا انتخاب سادہ اکثریت سے کریں گے۔

میونسپل کارپوریشن کی تشکیل:

1۔میونسپل کارپوریشن، اس کی حدود میں واقع تمام یونین کونسلز کے چیئرمینز پر مشتمل ہوگی اور ان ارکان کے ذریعے عمل میں آئے گی جو رائے شماری کے ذریعے مخصوص نشستوں پر 15 خواتین ممبران، 15 اقلیتی ممبران، 2 مزدور، 2 ٹیکنوکریٹس اور ایک یوتھ کا ممبر منتخب کیے جائیں گے۔

2۔تمام ممبران مشترکہ طور پر میئر اور ڈپٹی میئر کا انتخاب عمل میں لائیں گے۔اگر کارپوریشن کی آبادی 10 لاکھ سے تجاوز کرگئی تو ایک ایڈیشنل میئر کا انتخاب عمل میں لایا جائے گا۔

میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور:

1۔میٹروپولیٹن کارپوریشن ضلع لاہور میں موجود تمام یونین کونسلز کے چیئرمین پر مشتمل ہوگی اور اس کے ساتھ ساتھ مخصوص نشستوں پر منتخب ہونے والے ارکان کے ذریعے عمل میں آئے گی۔چیئرمین یونین کونسلز، اجلاس کے دوران بذریعہ ووٹنگ مخصوص نشستوں کے لیے چناؤ کریں گے جن میں خواتین ممبران کی تعداد 25, مزدور 5 ممبران، 3 ٹیکنوکریٹس، 10 اقلیتی ممبران، اور 2 یوتھ ممبران شامل ہوں گے۔

2۔تمام ارکان مشترکہ طور پر ایک میئر اور ایک ڈپٹی میئر کا چناؤ عمل میں لائیں گے۔

ہدایت برائے تنظیمات بسلسلہ بلدیاتی انتخابات 2015 (پنجاب)

فوری کرنے والے کام:

(1)۔ضلعی/تحصیلی / پی پی/ یوسی الیکشن سیل کی تشکیل:

سب سے پہلے اپنی تنظیم کی کوآرڈینیشن کونسل کا اجلاس بلائیں اور مشاورت سے فعال سیاسی ذہن کے افراد پر مشتمل الیکشن سیل بنائیں

ضلعی الیکشن سیل میں ہر تحصیل/ پی پی حلقہ سے ایک فرد جو کہ اس تحصیل/ پی پی کا انچارج وذمہ دار ہوگا-اس سیل کے ذمہ ہر تحصیل میں الیکشن سیل کی تشکیل اور فالواپ ہے۔

تحصیل/ پی پی الیکشن سیل میں ہر یوسی سے ایک فرد جو کہ اس یوسی کا انچارج وذمہ دار ہو-اس سیل کے ذمہ ہر یوسی میں الیکشن سیل کی تشکیل اور فالواپ ہے-

یوسی الیکشن سیل میں ہر وارڈ سے ایک فرد جو اس واڈ کا انچارج وذمہ دار ہو-یوسی میں الیکشن کے تمام امور اس سیل کے ذمہ ہوں گے-

یوسی الیکشن سیل اپنے امور کی انجام دہی کے لئے علاقہ میں موجود ورکرز اور سپوٹرز پر مشتمل مندرجہ ذیل کمیٹیاں تشکیل دے سکے گا۔

مثلاً لیگل کمیٹی- نئے ووٹ وشناختی کارڈ کے لئے کمیٹی آفس کمیٹی۔تشہیر کمیٹی۔کمپین کمیٹی-

(2۔حلقہ بندیوں کی تفصیلات اور معلومات کا حصول:

اس وقت پنجاب میں تمام یوسیز کی نئے سرے سے حد بندی کی جا رہی ہے-انتہائی ضروری ہے کی اپنے علاقہ کے الیکشن کمیشن/ اسسٹنٹ کمشنر کے آفس سے اس کی تفصیلات حاصل کریں جس سے آپ کو یونین کونسل میں موجود علاقہ جات اور وارڈ کا علم ہوگا-جس کی بنیاد پر آپ اگلی منصوبہ بندی کر سکیں گے-

(3)-تنظیمی اعتبار سے یونین کونسلز کی گریڈنگ کرنا:

نئ حلقہ بندیوں کی روشنی میں آپ یونین کونسل میں موجود اپنی تنظیمی طاقت کا درست تجزیہ کرنے کے قابل ہوں گے۔اس کے لئے ذیل امور کا جائزہ لیں-

ٹی ایم کی تنظیم	پی اے ٹی کی تنظیم	یوتھ ونگ	ویمن ونگ	ٹوٹل تحریکی افراد	ٹوٹل تحریکی ووٹ	الیکشن لڑنے والے تحریکی افراد	الیکشن لڑنے والے دیگر افراد	دیگر

گریڈ 1: مضبوط چیرمین کا امیدوار، کم از کم 25-50 سرگرم ورکرز

گریڈ2: مضبوط وائس چیرمین امیدوار، کم از کم 15-30 سرگرم ورکرز

گریڈ3: کونسلر کے امیدوار، کم از کم 10-20 سرگرم ورکرز

گریڈ4: جہاں امیدوار نہ ہو مگر متحرک افراد موجود ہوں

(4)۔یوسی کی تنظیم سازی:

یونین کونسل میں سیاسی عمل کے لئے از حد ضروری ہے کہ اس یوسی میں عوامی تحریک اور یوتھ ونگ کی فوری تنظیم سازی کی جائے۔ یہی وہ ٹیم ہوگی جو اس یوسی/ وارڈ میں امیدوار کی کمپین چلائے گی۔

(5)۔الیکشن/تنظیمی آفس کا قیام:

ہر یونین کونسل جس میں سیاسی ایکٹوٹی کی جانی ہے اس میں ایک آفس کا قیام انتہائی ضروری ہے۔ اگر وہ کل وقتی نہ بھی ہو تو رات کو ہی کھولا جائے اور وہاں ایک سیاسی ڈیرے کا ماحول پیدا کیا جائے۔

(6)۔ماحول سازی:

☆ اپنے حلقہ سے متوقع امیدوار عوامی تحریک کی کسی حوالے سے تشہیر بذریعہ چاکنگ، بینر فلیکس کی جائے تا کہ سیاسی حوالے سے عوام اور سیاسی لوگوں کو میسج دیا جا سکے۔ کہ عوامی تحریک کا فُلاں بندہ الیکشن میں آ رہا ہے۔

☆ یہ تشہیر عید الفطر کے فوری بعد یا صدر/ جنرل سیکرٹری منتخب ہونے کی مبارک باد پر مشتمل ہو سکتے ہیں۔

☆ گھروں، دفتر، اور دوکانوں پر تحریک کا پرچم اور قائد محترم کی تصاویر آویزاں کریں۔

☆ تحریکی پیغام یا امیدواران کے ناموں کی وال چاکنگ اور بینرز آویزاں کرنے کے عمل کو شروع کر دیں۔

☆ عید کے بعد عید ملن پارٹیز کا انعقاد کریں۔

☆ مقامی اخبارات میں خبریں بھجیں۔

(7)۔انتخابی لسٹوں کا حصول اور جائزہ:

☆یوسی الیکشن سیل کے ذمہ ہے کہ پرانی لسٹیں الیکشن کمیشن کے آفس یا سابقہ امیدواروں سے حاصل کی جائیں۔ اس کے جائزہ میں مندرجہ ذیل امور کا جائزہ لیا جائے

☆ متوقع امیدواروں کے متعلقہ یوسی/ وارڈ میں ووٹ کا موجود ہونا (سرکاری طور پر لسٹوں میں ردوبدل کیا گیا ہے)۔

اپنے تمام ورکرز ان کی فیملی/سپوٹرز کے ووٹ کی کنفرمیشن۔

اپنے تمام ورکرز ان کی فیملی/سپوٹرز کے رابطے والے ووٹر جو آپ کی متعلقہ یوسی میں موجود نہ ہوں بلکہ کسی اور جگہ پر مقیم ہوں ان کی لسٹ بنانا اور رابطہ کرنا۔

(8)۔ووٹ وشناختی کارڈ بنانا:

یہ بہت ضروری امر ہے کہ آپ کے ورکرز اور سپوٹرز اور ان کی فیملی کے 18 سال سے زائد عمر کے افراد کے

ووٹ اور شناختی کارڈ بنوائے جائیں-اس کے لئے متحرک افراد کی ٹیم ہونا ضروری ہے-

(9)۔الیکشن پینل کی تشکیل/ امیدوار کا چناؤ:

☆ انتخابی عمل میں پینل کی بروقت اور مناسب تشکیل ایک بنیادی عمل ہے۔اس لیے پینل کی تشکیل کے عمل کا باقاعدہ فوری آغاز کردیا جائے۔

☆ مختلف دھڑوں/ برادیوں/ سیاسی جماعتوں سے مل کر پینل کی تشکیل دینا ضروری ہے جس کے لئے مندجہ ذیل امور ضرور مدنظر رکھے جائیں۔

☆ یونین کونسل کے محلہ/ گاؤں جس کے ووٹ سب سے زیادہ ہوں اس سے چیرمین کے امیدوار اور دوسری بڑی ووٹر آبادی سے وائس چیرمین کو ترجع دی جائے-

☆ یونین کونسل میں اکثریتی برادری سے چیرمین اور دوسری بڑی برادری سے وائس چیرمین کو ترجیح دی جائے۔

☆ وارڈ میں سے متفرق برادری کے ممبر آپ کے چیرمین کی سپورٹ میں مدد دیں گے-

(10)۔مقامی ایڈجسٹمنٹ:

انتخابات سے قبل پینل کی تشکیل کے وقت مقامی گروپوں، برادریوں اور سیاسی جماعتوں کے ساتھ ایڈجسٹمنٹ کی جاسکے گی۔

ایڈجسٹمنٹ کے لیے ممکنہ آپشنز۔

A- پاکستان عوامی تحریک کے نشان پر الیکشن لڑا جائے-

B۔ایڈجسٹمنٹ کی صورت میں جس پارٹی کا چیئرمین ہوگا اس پارٹی کے نشان پر الیکشن لڑا جائے-(ضلعی کونسل کی تشکیل میں چیئرمین کا کردار ہے اس لیے کوشش کریں کہ زیادہ چیئرمین کے امیدواران میدان میں اتریں)۔

C- مقامی یوسی میں آزاد پینل بنا کر کسی اور نشان پر الیکشن لڑا جائے-

نوٹ: دوسری جماعتوں سے اتحاد/ ایڈجسٹمنٹ یوسی اور تحصیل تنظیم کی سفارشات پر ضلعی/صوبائی تنظیم کر سکے گی-

(11)۔امیدوار کا عوام میں اتارنا:

جب باہمی مشاورت سے امیدوار فائنل ہوجائے تو تمام ورکرز، سپوٹرز، اور معززین علاقہ کو اکٹھا کیا جائے اور اس اجتماع میں امیدوار/ امیدواروں کا اعلان کیا جائے-اس سے آنے والے لوگوں کی مشاورت شامل ہوگی اور وہ ان فیصلہ جات اور امیدواران اس کو اپنا فیصلہ اور اپنا امیدوار سمجھیں گے-

(12)۔انتخابی شیڈول کے اعلان کے بعد کرنے والے کام:

a۔کاغذات نامزدگی کا حصول

b۔بروقت نامزدگی فارم جمع کروائیں۔

c۔ یونین کونسل کی وارڈ/گلیوں/محلوں کے حساب سے ذمہ دار کمیٹیاں بنائیں۔

d۔ روزانہ کی بنیاد پر رابطہ عوام مہم کا آغاز کریں۔

e۔ انتخابی لسٹیں حاصل کریں اور اس کے مطابق تیاریاں کریں۔

f۔ پولنگ ایجنٹس (مرد و خواتین) کی تیاری کا عمل شروع کر دیں۔

g۔ پولنگ ایجنٹس کی تربیت کا اہتمام کریں۔

جیسے ہی الیکشن شیڈول کا اعلان ہو اپنے نامزدگی فارم ریٹرننگ آفس سے حاصل کریں اور لیگل ٹیم کی مدد سے اس کو مکمل کریں اور اس میں یہ خیال بھی رکھیں کہ اپنے کورنگ امیدوار کے کاغذات بھی جمع کروائیں۔

(13)۔ مقامی سطح پر فیصلہ کا طریقہ کار:

☆ صوبائی تنظیم ہر
ضلع کے لیے صوبائی نمائندہ بطور ضلعی نگران نامزد کرے گی۔

☆ مقامی ایڈجسٹمنٹ/ٹکٹ کا اجراء وغیرہ کے بنیادی فیصلے۔

۱۔ تحصیلی تنظیم کی سفارش (جس میں یوسی کی مشاورت شامل ہو) پر ضلعی کوآرڈینیشن کونسل فیصلہ کی مجاز ہوگی۔

۲۔ انتخابی مرحلہ کی تکمیل تک مرکزی صوبائی نمائندہ (ضلعی نگران) کوآرڈینیشن کونسل کا سربراہ ہوگا۔

صوبائی تحریک اور جملہ فورمز:

بلدیاتی انتخابات تحریک کے ایک اجتماعی ہدف میں شامل ہے۔ نتائج کا حصول اس وقت تک ممکن نہیں جب تک تحریک، عوامی تحریک اور جملہ فورمز کر اس جدوجہد میں اپنا کردار ادا نہ کریں۔ اسی سلسلہ میں قائد انقلاب نے کارکنان کو باہمی ٹیم ورک اور تعاون کی ہدایات جاری فرمائی ہیں۔ تا کہ اس انتخابی معرکہ میں تمام فورمز کی مشترکہ کاوش سے زیادہ بہتر نتائج حاصل کیئے جا سکیں۔

رابطہ برائے دیگر معلومات:

۱۔ بشارت عزیز جسپال	صدر عوامی تحریک (سنٹرل پنجاب)	0300-7625625
۲۔ مشتاق علی نوناری	جنرل سیکرٹری (سنٹرل پنجاب)	0321-4462868
۳۔ بریگیڈیر مشتاق احمد	صدر عوامی تحریک (شمالی پنجاب)	0335-1595555
۴۔ آغا محمود الحسنین	جنرل سیکرٹری (شمالی پنجاب)	0340-6838140
۵۔ فیاض وڑائچ	صدر عوامی تحریک (جنوبی پنجاب)	0321-4659300
۶۔ سیف اللہ سدوزئی	جنرل سیکرٹری (جنوبی پنجاب)	0346-7302445

۷۔ دفتر پاکستان عوامی تحریک پنجاب 042-35161153, 111-140-140(Ext:114)